میت کا اپنا مال میت کے ساتھ دفن ہو جائے تو اسے نکالنے کے لئے قبر کھودنا

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3106

تاریخ اجراء: 10 ربیع الاوّل 1446ھ / 13 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

اگر میت کا اپنا ہی موبائل کفن میں رہ جائے تو اسے نکالنے کے لیے قبر کھولنے کا کیا حکم ہے؟ مختلف حادثات میں فوج کی طرف سے فوت شدگان کو جو غسل اور کفن دیا جاتا ہے، تو میت کا چھوٹا موٹا سامان جیسے پرس موبائل وغیرہ تابوت میں رکھ دیا جاتا ہے تو بعض اوقات ورثاء کو بتانا بھول جاتے ہیں جس کی وجہ سے میت کے ساتھ ہی دفن ہو جاتا ہے اس کو نکالنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہر شخص کے انتقال کے بعد اس کے مال کے مالک اس کے ورثاء ہو جاتے ہیں، تو اگر میت کے ساتھ ورثاء کا مال بھی قبر میں دفن ہو جائے تو ان ورثاء کے لئے مال کو قبر سے نکالنے کے لئے، قبر کھولنے کی اجازت ہے۔

درمختار میں ہے" (ولا يخرج منه) بعد إهالة التراب (إلا) لحق آدمي ك(أن تكون الأرض مغصوبة ۔۔۔الخ "ترجمہ: میت پر مٹی ڈالنے کے بعد اسے قبر سے نہیں نکالا جائے گا، مگر اس کے ساتھ کسی آدمی کا حق متعلق ہو مثلاً غصب شدہ زمین میں دفن کر دیا گیا تو نکال سکتے ہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے" وكما إذا سقط في القبر متاع ۔۔۔ أو دفن معه مال قالوا: ولو كان المال درهما بحر. قال الرملي: واستفيد منه جواب حادثة الفتوى: امرأة دفنت مع بنتها من المصاغ والأمتعة المشتركة إرثا عنها بغيبة الزوج أنه ينبش لحقه" ترجمہ: یونہی قبر میں سامان گر جائے یا میت کے ساتھ مال دفن ہو جائے، علماء نے فرمایا اگرچہ ایک درہم ہی ہو، پھر بھی میت کو نکال سکتے ہیں، اس مسئلہ سے پیش آنے والے فتوی کا جواب بھی مل گیا کہ: کسی عورت نے اپنی بیٹی کے ساتھ زیور اور اس کی طرف سے بطورِ وراثت بننے والے

مشترکہ سامان کو، شوہر کی غیر موجودگی میں دفن کر دیا تو شوہر اپنے حق کے لئے اس کی قبر کھود سکتا ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج2، ص238، 237، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "عورت کو کسی وارث نے زیور سمیت دفن کر دیا اور بعض ورثہ موجود نہ تھے ان ورثہ کو قبر کھودنے کی اجازت ہے، کسی کا کچھ مال قبر میں گر گیا مٹی دینے کے بعد یاد آیا تو قبر کھود کر نکال سکتے ہیں اگرچہ وہ ایک ہی درہم ہو۔" (بہارِ شریعت، ج01، حصہ4، ص847، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net